KARACHI CUSTOMS AGENTS ASSOCIATION
کراچی کسٹم ایجنٹس ایسوسی ایشن

(سرکلر)

KCAA-075/2009 تاریخ: **14-04-2009**

معزز ممبران:

جیسا کہ آپ سب کے علم میں ہے کہ مورخہ 4/مارچ 2009ء کو معزز عدالت عالیہ سندھ کے حکم کے مطابق نگراں کمیٹی نے 11/مارچ 2009ء سے جنرل باڈی کے فیصلے سے کراچی کسٹم ایجنٹس ایسوسی ایشن کا چارج سنبھالا۔ اس نگراں کمیٹی کی اوّلین ترجیحات میں سے ایک، غیر جانبدارانہ اور شفاف انتخابات کا انعقاد 30 یوم کے اندر اندر تھا، جبکہ معزز عدالت عالیہ نے 90 دِن میں انتخابات کرانے کا حکم دیا تھا۔

تاہم، نگراں کمیٹی کی اوّلین ترجیحات کے باوجود ایسوسی ایشن کے انتخابات کا انعقاد 30 یوم کے اندر مندرجہ ذیل وجوہات کی بناء پر ممکن نہ ہوسکا۔

1۔ جیسا کہ آپ سب ممبران کراچی کسٹم ایجنٹس ایسوسی ایشن کے علم میں ہے کہ آپ کی ایسوسی ایشن کا دفتر برہانی ٹیرس کی دوسری منزل (مکمل فلور) پر واقع تھا۔ جو کہ صدر، جنرل سیکریٹری، آفس سیکریٹری، کاؤنٹرز، کوریڈورز، لائبریری، میٹنگ ہال، باتھ روم، کچن اور آفس کے جملہ اسٹاف کیلئے علیحدہ علیحدہ کمروں پر مشتمل تھا۔

2۔ اور یقیناً یہ بھی آپ کے علم میں ہوگا کہ نگراں کمیٹی کو صرف ایک چھوٹا کمرہ جو کہ سابقہ ادوار میں اکاؤنٹس ڈیپارٹمنٹ تھا اور دوساری منزل کی سیڑھیوں کی پشت پر واقع ہے۔ دیا گیا۔

3۔ جب یہ مدعا معزز عدالت کے نامزد کردہ آفیشل اسائنی کے روبرو پیش کیا گیا اِس دلیل کے ساتھ کہ ایسوسی ایشن کا دفتر پوری دوسری منزل پر مشتمل ہے اور ایسوسی ایشن کے کم و بیش 2500 اراکین اسکے شریک مالک ہیں، جس پر آفیشل اسائنی نے یہ کہتے ہوئے کہ موجودہ نگراں کمیٹی اِس مسئلے کو حل کرے اور بذاتِ خود (آفیشل اسائنی) صرف اِسی دفتر کو **Handover** کریں گے جو کہ سابقہ کمیٹی نے انہیں سونپا ہے۔

(جاری ہے صفحہ نمبر 2)

4۔ اِس معاملے کا جب نگراں کمیٹی نے باریک بینی سے جائزہ لیا تو پتا چلا کہ سوائے اُس ایک کمرے کے جو انہیں آفیشل اسائنی کے ذریعے دیا گیا۔ باقی تمام فلور "نام نہاد" آل پاکستان کسٹم ایجنٹس ایسوسی ایشن کے نام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ اور یہ تمام معاملات سابقہ مینیجنگ کمیٹی کراچی کسٹم ایجنٹس ایسوسی ایشن کے ساتھ ملی بھگت سے ممکن ہوا۔ اِسکی وجوہات کیا تھیں۔ واللہ عالم بالصواب۔ سابقہ کمیٹی کا یہ " کام " انکی ایمانداری کا غماز ہے۔

5۔ نگراں کمیٹی نے یہ تمام حقائق موجودہ کراچی کسٹم ایجنٹس ایسوسی ایشن (سابقہ کراچی کسٹم ایجنٹس گروپ) کے بزرگ اور بانی اراکین کے سامنے رکھے جنہوں نے اپنے تئیں پوری کوشش کی کہ سابقہ مینیجنگ کمیٹی اور خود ساختہ عہدیداران "نام نہاد" آل پاکستان کسٹم ایجنٹس ایسوسی ایشن۔ اس مسئلے کو سمجھیں اور اُس جگہ کو جو کہ کراچی کسٹم ایجنٹس گروپ کے بزرگ اور بانی اراکین نے دیگر ممبران کی معاونت سے جو یہ جگہ بنائی تھی اِسکا قبضہ چھوڑ دیں۔ مگر نہایت افسوس کے ساتھ بتانا پڑھ رہا ہے کہ ان تمام کا جواب نفی میں ہے۔ اور بھینس کے آگے بین بجانے کے مترادف ہے۔

6۔ متذکرہ بالا حالات میں نگراں کمیٹی ایسوسی ایشن کے معاملات کو اُس ایک چھوٹے سے کمرے میں جس میں صرف ایک میز ہی لگ سکتی ہے اور مزید بیٹھنے کی جگہ بھی نہیں۔ ایسوسی ایشن کے معاملات کی دیکھ بھال کر رہی ہے۔

نگراں کمیٹی اپنے تمام ممبران کو دعوت دیتی ہے کہ وہ **KCAA** ذاتی طور آئیں اور تمام صورتحال اور حقائق کا مشاہدہ کریں

7۔ سوال یہ ہے کہ انتخابات کے بعد مینیجنگ کمیٹی کے **20** اراکین کہاں بیٹھ کر معاملات کو چلائیں؟ اِس کمرے میں جس میں نگراں کمیٹی کے **6** اراکین بھی نہیں بیٹھ سکتے!

8۔ ایک اور سوال اگر ایسوسی ایشن کے انتخابات ہوتے ہیں تو کہاں ہوں؟ سابقہ ادوار میں تمام انتخابات چاہے کراچی کسٹم ایجنٹس گروپ کے ہوں یا کراچی کسٹم ایجنٹس ایسوسی ایشن کے ہوں وہ اِسی آفس میں منعقد ہوتے رہے ہیں۔ جو برہانی ٹیرس کی دوسری منزل پر واقع ہے اور ایسوسی ایشن کی پراپرٹی ہے۔ اور اب یہ جگہ **KCAA** کے کنٹرول سے باہر ہے۔

9۔ اب نگراں کمیٹی کے پاس صرف دو ہی راستے ہیں:

(ا) **KCAA** کی پراپرٹی کو "نام نہاد" آل پاکستان کسٹم ایجنٹس ایسوسی ایشن کے قبضہ سے چھڑانے کیلئے جنرل باڈی اجلاس جس میں قبضہ چھڑانے سے متعلق کسی بھی فیصلے پر عمل درآمد اور

(جاری ہے صفحہ نمبر 2)

(۲) یہ کہ انتخابات کرا کر نئی منتخب مینیجنگ کمیٹی کو یہ معاملہ سپرد کیا جائے۔

وقت اور حالات اور مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں یہ فیصلہ کیا ہے کہ انتخابات کے بعد نئی مینیجنگ کمیٹی اس معاملے کو دیکھے گی۔ پہلے معاملے کیلئے قانونی طور پر 21 یوم کا نوٹس دیا جاتا ہے جس کیلئے اب وقت کم ہے۔

مندرجہ بالا تمام حالات۔ حقائق اور معاملات کو مدنظر رکھتے ہوئے نگران کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ایک تو انتخابات کا انعقاد جلد از جلد کرایا جائے اور دوبارہ ایسوسی ایشن کے آفس کے حصول کے لئے معاملہ پر فیصلے کا اختیار نئی منتخب شدہ کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔ جبکہ "Handing Over" کی جنرل باڈی اجلاس کے ایجنڈے میں یہ بھی ایک نکتہ شامل کیا جائے تاکہ جنرل باڈی اس مسئلے پر فیصلہ کرے۔

آخر میں نگران کمیٹی نہایت مسرت کے ساتھ اعلان کرتی ہے کہ کراچی کسٹم ایجنٹس ایسوسی ایشن کے نئے انتخابات کی تاریخ 30 مئی 2009ء مقرر کی گئی ہے۔

تاہم ان تمام معاملات اور انتخابات کے شیڈول کی تفصیل ایسوسی ایشن کے آرٹیکل 28 اور 29 کی روشنی میں جلد جاری کی جارہی ہے۔

مزید انتخابات اور سالانہ جنرل باڈی اجلاس کیلئے موزوں جگہ کا بندوبست بھی کیا جارہا ہے۔ کیونکہ "قبضہ" کی وجہ سے اس جگہ پر معاملات ممکن نہیں۔

شکریہ:

کراچی کسٹم ایجنٹس ایسوسی ایشن

قاضی زاہد حسین

چیئرمین نگراں کمیٹی